



## سوال

(122) جب چالیس دنوں کے بعد دوبارہ نفاس آنے لگے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب عورت اپنے نفاس سے غسل کر چکی ہو، پھر چالیس دن کے بعد دوبارہ اس کا خون جاری ہو جائے اور وہ پہچانتی ہو کہ یہ نفاس ہی کا خون ہے تو وہ کیا کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم جس موقف کو صحیح سمجھتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ اس خون کے ایام میں بیٹھی رہے گی، نہ روزہ رکھے گی اور نہ ہی نماز ادا کرے گی، اس لیے کہ صحیح بات یہ ہے کہ خون نفاس کی کوئی حد مقرر نہیں ہے اور مذکورہ عورت مستحاضہ نہیں ہے، پس جب خون واضح ہو، اس میں ٹیلا پن اور زردی نہ ہو تو وہ دوران خون بیٹھی رہے گی۔ اس خون کا حکم نفاس کے خون کا حکم ہے۔ (فضیلیہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 147

محدث فتویٰ